Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

انا الفضل ینزل من السماء

الفضل

خطبہ جمعہ روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۱ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۱۸ امان ۱۳۶۰ ہش ۱۸ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۶۳

ہم اسلام کو بدعات سے صاف کرنا چاہتے ہیں

لڑکی کی شادی پر مہمانوں کو کھانا کھلانے کی بدعت پر حضور ایدہ اللہ کا اظہار ناخوشی

ربوہ ۱۷ امان / مارچ سیدنا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تنبیہ کیا ہے کہ وہ بدعات کو ترک کر دیں۔ اگر کوئی شخص بدعات پر عمل کرے گا۔ تو میں مجبور ہوں گا کہ اپنے آپ سے اس کو نکال دوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ و عصر باجماعت پڑھانے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا کہ ہم جو احمدی مذہب کے مسلمان ہیں ہمارا عقیدہ ہے کہ ہم اسلام کو بدعات سے صاف کر دیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں خالص دین اسلام چاہیئے حضور نے فرمایا کہ شیطان کا دباؤ بدعات کو بیچ میں لے آتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بدعات شروع ہوتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے منع کیا تھا کہ شادی کے موقعہ پر لڑکی والے کھانا نہ کھلائیں اور پچھلے دنوں میں دو ایسی شادیاں ربوہ میں ہوئی ہیں جن میں لڑکے والوں نے زور دیکر لڑکی والوں سے مطالبہ کیا۔ اور کھانا کھایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ تم میں سے جو بزرگی اور فضیلت کی بناء تقوے کی بجائے بیٹیوں کو دعوت کی شان و شوکت پر رکھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث نہیں بن سکتا۔ حضور نے فرمایا کہ خدا تو جماعت احمدیہ کو اپنے فضلوں کا وارث اس وقت بنائے گا۔ جب جماعت بحیثیت جماعت اکثریت اور گہرائیوں کے لحاظ سے خالص اسلامی زندگی گزارنے والی ہوگی اور انسان انسان میں کوئی فرق نہ کرے گی چاہے وہ انسان اپنی بیٹی کی شادی میں کپڑوں کے ایک جوڑے کے سوا کچھ نہ دے سکے۔ حضور نے دور نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک بدصورت عرب کو کوئی شخص رشتہ نہ دیتا تھا۔ مگر اس کی نیکی اور تقوے کی وجہ سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا رشتہ ایک خوبصورت ترین لڑکی سے طے کر دیا۔ اور جب اس لڑکی کے باپ نے حیل و حجت کی تو اس لڑکی نے کہا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کہہ چکے ہیں۔ تو پھر میں ضرور اس شخص سے شادی کروں گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بدعات میں نہ گھسیں۔ ورنہ تمہارا وہ حشر ہوگا کہ اس کے ذکر سے آدمی کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہ ایسے لوگ بھی امت مسلمہ میں ہیں کہ ایمان کا دعوے بھی کرتے ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔ قبروں پر سجدے بھی کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ لیکن یہ باتیں اس وقت تھیں جب ان کو سمجھانے والا کوئی نہ تھا۔ اب یہ قصہ ختم ہو گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے کہا کہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو اسلام پر قائم رہتے ہوئے جنت کے پھل دینے والا ہو۔ آمین

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

حضور ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ ۶ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلبا اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک (کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے۔"

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۶ امان / مارچ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کی شبانہ روز کاوشوں کو اپنے فضل سے غیر معمولی معجزانہ نتائج برآمد کرے اور اپنے فرشتوں کے لشکر کی تائید و حمایت سے آپ کو کامیاب و کامران کرے آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور کمزوری کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

---

۲۳ مارچ

یوم

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۳ امان (مارچ) کو اپنے اپنے مقام پر جلسے منعقد کریں۔ جن میں آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اور علامات ظہور مہدی نیز حضرت اقدس کی سیرت طیبہ اور آپ کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی جائے اور ان کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات سے متعلق

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا روز مقرر ہے۔ اور جمعرات کے روز بھی ملاقات کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ صرف اشد ضروری امور کے لئے ملاقات کی ضرورت ہوتی ہے۔

حمید احمد کلیم
(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

مرنے کے بعد انسان کو جو زندگی نصیب ہوگی اس میں گو عمل اور مجاہدہ ہے

مگر

کوئی امتحان نہیں جس میں ناکامی کا خطرہ ہو

ہاں اس زندگی میں ہر آن خطرہ موجود ہے اس لئے انسان کو مرتے دم تک خدا تعالیٰ کی پسندیدہ راہوں پر چلتے رہنا چاہئے

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اعمال اور صلاحیت پر بھروسہ نہ کرے بلکہ ثبات قدم کے لئے خدا تعالیٰ سے استعانت اور دعا کرتا رہے

نیکی کے کام کو اس طرح نہ کرو کہ اس سے فتنہ و فساد پیدا ہو بلکہ اس طرح کرو کہ اس کے نتیجہ میں ہر قسم کی برائی کا علاج ہو جائے

از حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۷ فروری ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر شعبہ رپورٹنگ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (الرعد آیت ۲۳)

اس آیت کریمہ میں ایک بنیادی بات بتائی گئی ہے جس کا تعلق انسانی زندگی کے ہر لمحہ سے ہے۔ اور وہ یہ ہے

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی طلب میں ثابت قدمی سے کام لیا۔

یہ جو وفا اور ثبات قدم ہے اس کا تعلق انسانی زندگی کے، فردی زندگی کے کسی خاص وقت کے ساتھ نہیں۔ صبح کے ساتھ نہیں کہ ظہر کے ساتھ نہ ہو اور ظہر کے ساتھ نہیں کہ شام کے ساتھ نہ ہو۔ زندگی کا ہر لمحہ

خدا تعالیٰ کی رضا کی طلب

میں خرچ ہو اسے اس آیت کی روشنی میں ثبات قدم کہا جائے گا تو جو استقامت کے ساتھ ثبات قدم کی جو راہ ہے، وفا اور استقامت کا جو اسوہ ہے اس کی پیروی کرتے ہوئے اپنی زندگی کے دن گزاریں گے۔ انہیں "الدار" جو جنت انسان کے لئے اللہ تعالیٰ نے مقدر کی ہے۔ جب وہ اپنے بندے سے راضی اور خوش ہو جاتا ہے۔ اس جنت کا بھی بہترین بدلہ ملے گا۔ جنت میں جانے والے کم درجہ کے متقی اور درمیانے درجہ کے متقی اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم جیسا انسان بھی ہے اور ہر استعداد کے لوگ ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ اس واسطے وہاں بھی درجات ہیں وہاں بھی ترقیات ہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جنت میں مرنے کے بعد جو زندگی ہے وہ ایک نکمی زندگی ہے وہاں عمل اور مجاہدہ نہیں۔ یہ تصور اسلام نے ہمارے سامنے پیش نہیں کیا۔ اسلام کہتا ہے کہ مرنے کے بعد جو زندگی ہے اس میں عمل بھی ہے۔ مجاہدہ بھی ہے کوشش بھی ہے۔ لیکن امتحان نہیں یعنی یہ خطرہ نہیں کہ جنت میں داخل ہونے کے بعد کسی امتحان میں ناکام ہونے کی وجہ سے انسان کو باہر بھی نکالا جا سکتا ہے لیکن اس زندگی میں یہ خطرہ ہر آن موجود ہے۔ اسی وجہ سے کہا گیا کہ

دعا کرتے رہو کہ خاتمہ بالخیر ہو

کہ مرتے دم تک انسان اس راہ پر چل رہا ہو۔ جو راہ اللہ تعالیٰ کو پسند اور پیاری ہے جو راہ اس کی رضا کی جنتوں کی طرف لے جانے والی ہے۔

تو بنیادی چیز جو یہاں بتائی گئی وہ ثبات قدم پر قائم رہنے۔ صبر سے کام لیا اور استقامت دکھائی۔ اس کے بعد جو باتیں بتائی ہیں ان کا تعلق بھی اسلامی شریعت کے سب احکام کے ساتھ ہے۔

بنیادی بات اس صبر کی کوشش کے بعد یہ ہے کہ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حکم تو ہے میرا کہ میری رضا کی طلب میں ثابت قدم رہو لیکن اپنی کوشش سے ایسا کرنا تمہارے لئے ممکن نہیں اس لئے نماز کو اور دعا کو مضبوطی سے پکڑو اَقَامُوا الصَّلٰوةَ۔ الصَّلٰوةَ کے معنی فرائض نماز ہیں جو ہم پڑھتے ہیں پانچ وقت دن میں اپنی شرائط کے ساتھ وہ بھی ہے۔ اور الصَّلٰوةَ کے معنے دعا کے بھی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو پانچ وقت کی نماز ہے وہ تو ہر وقت کی دعا کے لئے ستون کا کام دیتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی زندگی کا ایک لمحہ بھی اللہ تعالیٰ کی یاد سے خالی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر میری رضا کی طلب میں ثابت قدم رہنا چاہتے ہو تو محض اپنے زور پر اپنے اعمال پر اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ نہ کرنا تمہیں ثبات قدم کے لئے میری مدد کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے مجھ سے دعائیں مانگو تاکہ جو تمہیں میں دینا چاہتا ہوں تمہاری زندگیوں میں تم اس کو حاصل کر لو۔ دوسری بات یہ بتائی کہ ثبات قدم اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب میں جو ہے اسکے معنی یہ ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کے ہر حکم کے پابند رہو

بعض لوگ سمجھتے ہیں نماز پڑھ لی، مسجد میں آ گئے، یہ کافی ہے۔ بعض لوگ میرے علم میں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ مسجد میں آ کر لمبے لمبے نوافل پڑھ لئے اور لوگوں کی نظر میں آ گئے بزرگ بننے کے لئے یہ کافی ہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ رمضان کے روزے بھی رکھ لئے اس کے ساتھ تو پھر تو کوئی شبہ نہیں رہا کہ اللہ تعالیٰ ہم پر وہ فضل نازل کرے گا جو ان لوگوں پر ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کی طلب میں صبر اور ثبات قدم کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ نماز اور روزے کے ساتھ اگر حج ہو جائے، اگر میں زکوٰۃ دے دوں تو یہ کافی ہے۔ یہ نہیں۔ قرآن کریم نے سات سو سے زیادہ احکام بیان کئے جو ہماری زندگیوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ حضرت نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم قیامت کے دن تم سے سوال کرے گا، تمثیلی زبان میں بات کی، کہ آیا تم قرآن کریم پر عمل کرتے رہے ہو یا نہیں؟ قرآن کریم نے صرف یہ نہیں کہا کہ نمازیں پڑھو، دعائیں کرو، روزے رکھو، حج کرو، زکوٰۃ دو، قرآن کریم نے صرف یہی نہیں کہا کہ

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (البقرہ آیت: ۴)

کہ جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے اس میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے حکم کے مطابق خرچ کرو۔ اتنا بھی نہیں یعنی سارے احکام کی پابندی بھی کافی نہیں اس کیلئے بھی ایک شرط لگا دی

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ۔

تمہیں دیا تو الحسنہ گیا ہے لیکن تمہارے اوپر یہ بھی ذمہ داری ہے کہ اس حسنہ کے ذریعے فساد نہ پیدا ہو بلکہ برائی اور فساد اور فتنے کو دور کرنے والے ہو تم۔

قرآن کریم نے صرف یہ جو

موٹی موٹی چیزیں

ہیں پانچ دس صرف ان کا حکم نہیں دیا۔ قرآن عظیم تو بڑی عظیم کتاب ہے، اس نے یہ بھی کہا ہے کہ میرے جیسی عظیم کتاب کو اتنی بلند آواز سے نہ پڑھو کہ کسی دوسرے کو تکلیف پہنچے اگر وجہ سے ہمسائے میں ایک بیمار پڑا ہے۔ رات کو اس کے شدید درد اٹھا (مثلاً) صبح تین بجے تک وہ تڑپتا رہا۔ دوائیاں اسکو دی گئیں۔ تین بجے اسکی آنکھ لگی اور ہمسائے اگر زور زور سے قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیں جس سے اس بیمار کی نیند خراب ہو۔ قرآن کریم کہتا ہے تم قرآن تو پڑھ رہے ہو لیکن گناہ کر رہے ہو۔ قرآن کریم نے کہا ہے مجھے پڑھنا ہے تو عَلٰی مُکْثٍ اس طریقے پر پڑھو کہ کسی اور کیلئے تمہاری تلاوت تمہارا پڑھنا وجہ تکلیف نہ بنے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن جو شرک کا مرتکب ہونیوالا ہے اس کو سزا دینا یا معاف کرنا یہ میرا کام ہے تمہارا نہیں ہے۔ تم نے ایک مشرک کے جذبات کو بھی ٹھیس نہیں پہنچانی۔

تو قرآن کریم کوئی معمولی کتاب نہیں۔ نہ پانچ دس باتوں پر اسے مشتمل سمجھا جا سکتا ہے کہ بس اسی پر مشتمل ہے یہ اور کوئی باریکیاں اور حسن اور نور اور وہ وسعت جس نے ہماری زندگیوں کا احاطہ کیا ہوا ہے وہ اس میں نہیں یہ غلط بات ہے۔

زندگی اسلام میں ہو کر گزارو

جس کو ہم دوسرے لفظوں میں کہتے ہیں فنا فی اللہ ہونا یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت میں اس کے ہر حکم کے سامنے سر جھکا دینا۔ حضرت فرماتے ہیں کہ اسلام کے ایک معنی یہ ہیں کہ جسطرح ایک بکرا مجبوراً قصائی کی چھری کے سامنے اپنی گردن رکھ دیتا ہے اسی طرح تم، جبر سے نہیں بلکہ اپنی خوشی اور رضا سے خدا تعالیٰ کے سامنے اپنی گردن رکھ دو اور اس کے بعد ایک نئی زندگی کو حاصل کرو۔ اور اس کے بعد اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ میں جو وعدہ دیا گیا ہے اس کے وارث بنو۔

اس چھوٹی سی آیت میں دراصل اسلامی تعلیم کا خلاصہ بیان کر دیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑنا، وفا سے زندگی گزارنا، ثبات قدم ہونا، کسی ایک حکم میں بھی اسکی ناراضگی مول نہ لینا۔ دوسرے یہ کہ ان چیزوں کے حصول کیلئے محض اپنی طاقت اور صلاحیت کو کافی نہ سمجھنا، محض اپنے اخلاص اور صحت نیت پر بھروسہ نہ کرنا بلکہ یہ جاننا سب کچھ کرنے کے بعد، کہ میں نے کچھ نہیں کیا اگر خدا تعالیٰ کا فضل اور اسکی رحمت میرے اعمال کے شامل حال نہ ہو اور وہ اپنی رحمت سے میرے اعمال کو قبول نہ کرے۔ اس وقت تک ان کی وہ جزا نہیں نکل سکتی جس کا وعدہ اس آیت میں کیا گیا۔

تیسرے یہ کہ جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی، مال دیا، دولت دی، اثر اور رسوخ دیا، علم دیا اور فراست دی، ہزار باتوں میں مہارت کا ملکہ دیا، زندگی دی، اولاد دی۔ ہر چیز کو خدا تعالیٰ کی امانت سمجھنا اور ہر چیز سے سلوک اس حکم کے مطابق کرنا جو خدا تعالیٰ نے دیا اور سِرًّا وَّعَلَانِيَةً احکام بجالانا بڑا وسیع حکم ہے یہ "انفاق" یعنی اللہ تعالیٰ نے جو بھی دیا، اسمیں سے خرچ کرنا بعض باتیں ہیں جو سرًّا کی جاتی ہیں بعض چیزیں ہیں جو علانیہ کی جاتی ہیں بعض اعمال ہیں جو دونوں طرح کئے جا سکتے ہیں یعنی کبھی علانیہ کبھی مخفی طور پر۔ مثلاً تہجد، تہجد کی نماز بنیادی طور پر سرًّا ہے تنہائی میں اپنے محبوب اللہ کا اظہار کرنا خدا تعالیٰ سے عاجزانہ دعائیں کرنا، اسکی حمد کرنا کسی کو دکھ نہیں پہنچانا کسی کو ستانا نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ایک رات گشت کی مدینے کی اگلے دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تم تہجد بہت اونچی آواز سے پڑھ رہے تھے۔ یہ کیوں؟ انہوں نے عرض کی کہ میں اسطرح اپنے شیطان کو دُرّے مار رہا تھا قرآن کریم سے بھاگتا ہے وہ۔ آپ نے کہا نہیں اسطرح اتنی اونچی آواز سے نہیں پڑھنا۔ آواز اتنی ہونی چاہیئے بالکل خاموش بھی نہیں، یہ یاد رکھیں تہجد کی نماز کے متعلق یا اور دعائیں جو آدمی کرتا ہے تنہائی میں اس کے متعلق بنیادی حکم یہ ہے کہ نہ بالکل دل میں کرو دعا کہ اپنے کان تک بھی آواز نہ آئے خیال ہی خیال میں رہے، یہ صحیح ہے کہ خدا تعالیٰ کو دلوں کا حال معلوم ہے وہ جانتا ہے تمہارے دل میں کیا خیالات دعائیہ گزر رہے ہیں۔ اسی حدیث میں ہے کہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے یہ سوال کیا آپ نے کہ اتنی آہستہ کیوں پڑھ رہے تھے کہ آواز ہی نہیں نکلی منہ سے۔ آپ نے عرض کی خدا تعالیٰ تو دلوں کا حال جاننے والا ہے اسکے سامنے اونچی بولنے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ نے کہا ٹھیک ہے، اس کے سامنے تو اونچی بولنے کی ضرورت نہیں مگر تمہیں اتنا اونچی ضرور بولنا چاہیئے دعا کے وقت کہ تمہارے اپنے کان تک تمہاری آواز پہنچ جائے۔ اب میں نے تین دفعہ الحمد للہ کہی تو میرے اپنے کانوں نے بھی نہیں سنی آپ نے بھی نہیں سنی یہاں اور اگر میں اسطرح کہوں گھر میں لاؤڈ سپیکر تو کوئی نہیں لگا ہوا الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ (آہستہ آواز میں۔ ناقل) میرے کان نے سن لی ہے۔ اور اگر وہاں لاؤڈ سپیکر نہیں ہے تو آپ کے کان یا میرے پاس بیٹھا ہوا بھی نہیں سن سکے گا جہاں بیچ میں ایک دیوار آ گئی وہ بھی نہیں سن سکے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے گھر کے جو چھوٹے بچے ہیں وہ ڈسٹرب (DISTURB) نہیں ہوں گے - تو وہ دعائیں جو تنہائی میں کی جاتی ہیں - ان کے متعلق حکم یہ ہے کہ "سِرًّا" ہوں خصوصاً تہجد کی نماز اونچی اونچی نہ ہو - اس میں بعض استثنا ہیں - مثلاً رمضان کے مہینے میں لیکن وہ جو ہم تراویح کی شکل میں نوافل پڑھتے ہیں - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے پتہ لگتا ہے کہ گھر میں پڑھنا زیادہ اچھا ہے - لیکن بعض کمزور لوگ چونکہ گھروں میں نہیں پڑھ سکتے ان کو اس نیکی سے رمضان میں محروم کرنا پسند نہیں کیا گیا - اس لیے ان کے لیے تراویح مقرر کر دی گئیں ورنہ تہجد گھر کی نماز ہے - خاموشی کی نماز ہے - اور میں نے بتایا اصل تو بنیاد ہے صبر لرضاء باری یعنی ثابت قدم رہنا اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب میں - اس کے لیے ایک تو یہ کہا کہ

دعائیں کرو

اس کے بغیر تمہیں ثبات قدم نہیں مل سکتا - دوسرے یہ کہا کہ ایک آدھ چیز نہیں بلکہ ہر وہ طاقت اور صلاحیت اور قابلیت اور ہنر جو تمہیں دیا گیا ہے یا دولت یا مال یا اقتدار یا فراست کے نتیجے میں شہرت جو تمہیں ملی ہر چیز کو تم نے خدا تعالیٰ کے احکام کے مطابق خرچ کرنا اور استعمال کرنا ہے -

اور تیسرے یہ کہا کہ

وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

یہ نیکی کے کام ہیں - نیکی کے کام کو اس طرح نہ کرو کہ اس کے نتیجہ میں فتنہ و فساد پیدا ہو بلکہ اس طرح کرو کہ جس کے نتیجے میں فتنہ اور فساد اور برائی اور سیئہ جو ہے اس کا علاج ہو جائے اور دور ہو وہ - اور ان ساری باتوں کا نتیجہ یہ نکلے گا اگر اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے اپنے فضل اور رحمت سے کہ ہم اس کی رضا کے لیے اس کے حکم کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں کہ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ

اپنی اپنی طاقت اور صلاحیت کے مطابق جو کام کیے ہوں گے اور مقبول ہو جائیں گے وہ - اس کے مطابق ہمیں مقام مل جائے گا جنت میں

اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ بنائے اور اپنا فضل اور رحمت اس دنیا میں بھی اور اُس دنیا میں ہم پر کرے - آمین -

۲۷ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۲۷ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۲۴ اپریل سے ۷ مئی تک منعقد ہو رہی ہے -
قائدین اضلاع و مقامی مجالس کی سو فیصد نمائندگی کے لیے ابھی سے کوشش شروع کر دیں -

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں

حضور کی زبان مبارک سے تازہ اطلاع

ربوہ ۱۳ مارچ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اپنی صحت کے بارے میں احباب جماعت کو فرمایا کہ

جہاں تک گردے کی تکلیف کی بیماری کا تعلق ہے اللہ کے فضل سے الحمد للہ پوری طرح کنٹرول میں ہے لیکن ڈاکٹر صاحب کی ہدایت کے مطابق مجھے دوائی کھانی پڑ رہی ہے اور ابھی قریباً مزید ڈیڑھ ہفتہ تک اور کھانی پڑے گی اور پھر اس کے بعد ڈاکٹر بتائیں گے کہ مزید دوائی کھانی ہے یا نہیں - حضور نے اپنی کیفیت کے بارے میں فرمایا کہ میرے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ گردے کی بیماری سے زیادہ ضعف ہوا ہے یا بیماری دور کرنے والی دوائیوں سے زیادہ ضعف ہوا ہے - حضور نے فرمایا کہ ضعیف انسان نے اپنی طرف سے دوائیں بنالی ہیں - لیکن جو ادویہ دست قدرت باری سے بنی تھیں ان کی طرف توجہ بعض نے کم کر دی ہے - بعض نے بالکل ہی ختم کر دی ہے - اسکی وجہ سے ہر کس و ناکس کو تکلیف اٹھانی پڑ رہی ہے - اور مجھ جیسے کمزور انسان کو بھی تکلیف ہے - حضور نے فرمایا کہ میرے اپنے دانت بھی ہیں اور میں ڈینچر (مصنوعی دانت) بھی استعمال کرتا ہوں - حضور نے بتایا کہ پچھلے دنوں میرے ہاتھ سے نچلا ڈینچر گر کر ٹوٹ گیا - حضور نے فرمایا کہ میں اس کے بغیر کھانا نہیں کھا سکتا - اس لیے یہ ڈینچر مرمت کے لیے لاہور بھجوا دیا گیا - میرے ڈینٹسٹ ڈاکٹر شفیق صاحب آگئے - انہوں نے دیکھا مرمت شدہ ڈینچر جب استعمال کیا تو جبڑے میں کلے کی طرف سرخی اور رگڑ سے تکلیف پیدا ہو گئی اور اس تکلیف کی وجہ سے کھانا نہ کھا سکا - جب ڈینچر کو غور سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ جوڑتے وقت ایک زاویہ تھوڑا سا غلط ہو گیا ہے - اس تکلیف کی وجہ سے کھانے کی مقدار اور کم ہو گئی اور کمزوری میں مزید اضافہ ہو گیا حضور نے فرمایا کہ اس سے بڑی تکلیف ہے رات میں آدھ گھنٹے میں بمشکل دو لقمے کھا سکا -

حضور نے فرمایا کہ بہرحال بیماریاں اور ضعف انسان کے ساتھ لگا ہی رہتا ہے - حضور نے فرمایا کہ ایک مسلمان کمزوریوں اور بیماریوں کی اس معنے میں پرواہ نہیں کرتا کہ جس طرح دیگر ابتلاء اس کے کام میں حارج نہیں ہوتے - اسی طرح بیماری بھی اس کے کام میں حارج نہ ہو - حضور نے بتایا کہ اسی لیے میں بیماریوں کے اس سارے عرصے میں کام بھی کرتا رہا اور بیمار بھی رہا اور دیکھنے والے مجھے بیمار سمجھتے بھی نہیں - بعض اوقات رات دو دو بجے تک بھی کام کرنا پڑا - حضور نے فرمایا کہ اللہ نے بڑا فضل کیا ہے جماعت ایک آدمی تھی یعنی حضرت ..... (بانی جماعت احمدیہ) آپ اکیلے تھے اور ساری دنیا مخالف تھی مگر اب یہ جماعت ایک کروڑ سے زائد ہو گئی ہے اور اسی لحاظ سے کام بھی کئی گنا بڑھ گئے ہیں

حضور نے فرمایا کہ اس لیے کام تو ہر حالت میں ہر احمدی نے کرنے ہیں -

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے آقا ایدہ اللہ کو اسی تندہی سے مسلسل کام کرتے چلے جانے کی توفیق دے اور حضور کو صحت و سلامتی اور قوت و توانائی عطا کرے اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے - آمین -

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ -

عنوان غزوہ تبوک و جنگ موتہ - حجم - دس ہزار الفاظ (۱۰،۰۰۰) نقد انعامات اول ۷۰۰ روپے دوم - ۵۰۰ روپے سوم - ۳۰۰ روپے آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں تبلیغ اسلام

عیسائیوں کا اسلام کی طرف خاص میلان

(مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مبلغ کینیا - مشرقی افریقہ)

KISII کسوموں سے قریباً اسّی کلومیٹر پر واقع ہے - کسوموں میں احمدیہ ہاؤس اور احمدیہ مسجد [illegible] ہیں - اس وقت [illegible] اس کے صوبہ [illegible] میں مکرم محمود احمد صاحب منیب اور خاکسار تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں - پچھلے دنوں ہمیں مکرم جناب جمیل الرحمٰن صاحب رفیق امیر جماعتہائے احمدیہ کینیا کے توسط سے ایک کرسچن نوجوان کا خط موصول ہوا - جس کا نام SIEMON - MAROKO ہے - موصوف کو اسلام سے متعلق تحقیق کی خواہش پیدا ہوئی اس نے ڈائریکٹری سے احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی کا ایڈریس لیا اور مکرم امیر صاحب کو خط تحریر کر دیا - اس خط کا ملخص یہ تھا کہ میں اسلام سے دلچسپی رکھتا ہوں یہاں میرے گاؤں میں بھی چند ایک مسلمان ہیں - آپ مجھے قرآن کریم انگلش ٹرانسلیشن بھجوائیں تا میں اسلام سے متعلق تعلیمات سے آگاہ ہو سکوں - سائمن نے اپنے ایڈریس میں اپنے گاؤں اور رہائش کا کوئی ذکر نہیں کیا. صرف پوسٹ بکس اور کسّی کا ذکر کر دیا حالانکہ سائمن کسّی کا رہنے والا نہیں تھا - اور نہ ہی پوسٹ بکس اس کا ذاتی تھا - مذکورہ ایڈریس پر خط و کتابت کے ذریعہ تو اس سے رابطہ قائم ہو سکتا تھا لیکن اس سے بالمشافہ ملاقات کے لیے یہ ایڈریس ناکافی تھا مکرمی محمود احمد صاحب منیب اور خاکسار نے سائمن کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے متعلق بہت سوچا - بالآخر ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ہمیں اس نوجوان کی تلاش میں نکل جانا چاہیئے - اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے گا. اگر خط و کتابت کا سلسلہ شروع کیا تو اس تک پیغام حق پہنچانے میں تاخیر ہوگی بہرکیف ہم دونوں بذریعہ موٹر سائیکل کسّی کے لیے عازم سفر ہوئے ہمارے لیے کسموں اور اس کے گرد و نواح بالکل اجنبی تھے - کیونکہ یہاں آئے ابھی ہمیں چند ہی دن ہوئے تھے - کسّی کے متعلق عرض کر دوں یہ ایک خوبصورت پہاڑی مقام پر واقع ہے - کسی قدر ایبٹ آباد سے اس کے مناظر ملتے ہیں - یہاں لوگ سیر و تفریح کیلئے آتے ہیں کسّی کسموں سے کسی قدر ٹھنڈا ہے - دوران سفر ڈرائیونگ کے فرائض اوّل تا آخر خاکسار نے ادا کئے - یہ میرے لیے بالکل پہلا موقعہ تھا کہ مجھے پہاڑی راستوں پر ڈرائیونگ کرنا پڑی قریباً چالیس کلومیٹر کے بعد ہمارا موٹر سائیکل کسی خرابی کے باعث رک گیا - اور یہ صورتِ حال ہمارے لیے ازحد پریشانی کا باعث بنی پہلے تو موٹر سائیکل ہمیں کھینچ رہا تھا اور اب لگے ہم اسے کھینچنے ۱۸۵cc کے بھاری موٹر سائیکل کو پہاڑوں پر دھکیل کر لے جانا پیدل چلنے سے کہیں مشکل تھا اب تو مسئلہ پیچیدہ ہو گیا - آس پاس جنگل اور جنگلی لوگ تھے اور جہاں موٹر سائیکل رکا وہاں ایک چھوٹا سا پل بنا ہوا تھا اس کے نیچے سے چشمہ کا پانی بہہ رہا تھا - ہمارے لیے وہاں سے کہیں جانے کی کوئی اور جگہ نہ تھی اگر آگے کو چلتے تو پہاڑ کی بلندی دیکھ کر خوف آتا اور اگر پیچھے کا رُخ کرتے تو دو تین میل نیچے جانا پڑتا - بہرکیف یہیں کھڑے رہنے میں کسی قدر امان نظر آئی چند منٹ کے بعد ایک جنگلی ہمارے قریب آکر بیٹھ گیا اور اپنی زبان میں کچھ کہنے لگا میرے ساتھی نے اس کی زبان کسی قدر سمجھی اور اسے جواب دیا - وہ غالباً ہمارے موٹر سائیکل کے بارے میں کچھ پوچھ رہا تھا - ابھی عرصہ میں میں نے موٹر سائیکل کا پلگ صاف کرنے کیلئے اوزار نکالے اور اسے صاف کر کے دوبارہ سفر شروع کیا - ابھی ہم چند فرلانگ ہی چلے ہوں گے کہ موٹر سائیکل پھر رک گیا - اب مجھے موٹر سائیکل کو کچھ دور تک دھکیل کر لیجانا پڑا - راستہ کی اونچ نیچ کے سبب میں کچھ دور جا کر تھک گیا - اور اس بے سروسامانی کے عالم میں خدا کو مخاطب کر کے کہا کہ یا رب تیرے ہی کام کے لیے نکلے ہوئے ہیں اب تو ہی ہماری مدد کر ہم نالائق تو کچھ نہیں کر سکتے چند منٹ گذرے ہونگے کہ سامنے سے ایک ٹرک نمودار ہوا - میرے ساتھی نے ٹرک ڈرائیور کو بتایا کہ ہمارا موٹر سائیکل خراب ہو گیا ہے اور ہم کسّی جانا چاہتے ہیں - میں نے سوچا کہ اگر ڈرائیور نے ہماری اس نازک حالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے منہ مانگے دام طلب کیے تو کیا ہوگا ابھی میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ میرے ساتھی نے بتایا کہ ڈرائیور ۲۰/- شلنگ مانگتا ہے -

میں نے کہا نہیں ہم ۲۰ شلنگ دیں گے اور وہ ۲۰ شلنگ پر راضی ہو گیا - اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں ہمارے لیے ہمدردی پیدا کر دی - اور وہ ہمیں لے جانے کیلئے تیار ہو گیا اس کے دیو ہیکل ساتھیوں نے موٹر سائیکل اٹھایا اور پلک جھپکتے میں ٹرک پر لاد دیا - کسّی کے قریب ایک چھوٹے سے قصبے میں ہمیں ٹرک ڈرائیور نے اتار دیا وہاں سے ہم نے پٹرول لیا اور پھر سفر شروع کیا - چند کلومیٹر کے بعد ہماری گاڑی پھر رک گئی اور پھر مجھے اسے دھکیل کر چند فرلانگ تک چلنا پڑا - اب خدا تعالیٰ کی تائید اس صورت میں ظاہر ہوئی کہ چند جوان ایک ویگن میں ہمارے پاس سے گذرے کچھ دور جا کر ریورس کر کے اپنی ویگن ہمارے پاس لائے - اور ہماری مدد کرنی چاہی میں نے موٹر سائیکل کے اوزار انہیں تھمائے انہوں نے چند منٹ میں گاڑی درست کر دی وہ دراصل سب مکینک تھے ہمیں یوں محسوس ہوا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں ہماری مدد کے لیے ہی بھیجا تھا - اب ہم نے پھر سفر شروع کیا اور جلد ہی کسّی پہنچ گئے - کسّی خوبصورت شہر تھا وہاں ہم نے سائمن کے بارے میں لوگوں سے پوچھا لیکن سب نے اس سے ناواقفیت کا اظہار کیا رات ہوا چاہتی تھی وہیں قیام کرنا تھا - مسجد تلاش کرنے لگے پوسٹ آفس کے قریب ایک نوجوان ٹوپی پہنے ہوئے ہمارے قریب سے گذر رہا تھا میں نے اسے بلایا اور مسجد کا پوچھا - نوجوان مسلمان تھا ہم سے مل کر بہت خوش ہوا ہمارے ساتھ ہو لیا اور ہمیں - ایک میل کے فاصلہ پر مسجد پہنچا دیا - مسجد کے شیخ سے ملے سلام دعا کے بعد ہم نے نماز ظہر و عصر ادا کی اس علاقہ میں مسجد کے قریب بہت سے مسلمان رہتے تھے - عشاء کے وقت سب ہمیں دیکھنے کے لیے اکٹھے ہو گئے - ہمارے ساتھ بڑی محبت سے پیش آئے رات ہم نے شیخ کے گھر قیام کیا انہوں نے ہمیں بہت عمدہ بستر مہیا کیے - کھانا ہم بازار سے کھا چکے تھے صبح ہوتے ہی ہم نے [illegible] نماز فجر ادا کی اور وہاں [illegible] کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترقی اور اشاعت کے لیے دعائیں کیں نماز سے فارغ ہو کر شیخ کے گھر میں ہم دونوں نے بلند آواز سے تلاوت قرآن پاک کی۔ اور پھر اصل مشن پر جانے کے لیے تیار ہوئے شیخ صاحب کے بڑے صاحبزادے نے ہمیں ناشتہ کروایا ناشتہ سے فارغ ہو کر ہم نے انہیں متعدد کتب تحفہ دیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور آپ کی جماعت سے متعارف کیا۔ ٹیچنگز آف اسلام اور متعدد کتب دیں ہماری کتب سے وہ نوجوان بہت متاثر ہوا۔ ہمارا ایڈریس لیا اور رابطہ قائم رکھنے کا وعدہ کیا۔ اسی طرح اُس کے والد جو کہ امام مسجد بھی تھے اور شیخ کہلاتے تھے انہیں تبلیغ کی متعدد کتب تحفۃً دیں۔ اور پھر سائمن کی تلاش میں عازم سفر ہوئے

سائمن کی تلاش کا عجیب طریق

سائمن کو ملنے کیلئے یہ طریق اختیار کیا گیا کہ ہم صبح ہوتے ہی ڈاکخانہ پہنچ گئے اور اس کے پوسٹ بکس نمبر ۷۴ کی نگرانی شروع کر دی چند لمحے گذرے ہوں گے کہ ایک شخص نے ۷۴ نمبر میں چابی لگائی اور اپنی ڈاک نکالنے لگا۔ خاکسار فوراً اس کی طرف لپکا اور اس سے السلام علیکم لینے کے بعد پوچھا کہ کیا وہی سائمن مارو کو ہے۔ اس نے نفی میں سر ہلا کر میری تمام امید پر پانی پھیر دیا۔ ہم نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا اور اُسے مجبور کیا کہ وہ سائمن کے بارے میں کچھ بتائے چنانچہ ہم نے سائمن کا خط اس کے سامنے رکھ دیا۔ خط پڑھنے کے بعد وہ سائمن کے بارے میں کچھ بتانے کیلئے تیار ہوا۔ اس نے بتایا کہ سائمن کسی میں نہیں رہتا بلکہ دس کلومیٹر کے فاصلے پر گوجے ٹاؤن میں رہتا ہے آپ گوجے مارکیٹ سے بھی اُس کا پتہ کر سکتے ہیں۔ لہذا ہم دونوں ساتھی گوجے جانے کیلئے عازم سفر ہوئے اس بار ہمارے موٹر سائیکل نے ہمارے ساتھ وفا کی قریباً پون گھنٹہ کے بعد ہم گوجے مارکیٹ پہنچ گئے۔ گوجے مارکیٹ کسی سے بھی اونچے پہاڑ پر واقع تھی۔ یہاں لوگوں سے سائمن کے بارے میں پوچھا ایک نے بتایا کہ وہ فلاں سکول میں پڑھاتا ہے لہذا اس سکول میں گئے وہاں جا کر پتہ لگا کہ اس نام کا یہاں کوئی شخص نہیں البتہ سٹیون نام کا ایک شخص ہے اور وہ فلاں سکول میں پڑھاتا ہے۔ لہذا ہم آگے بڑھے ابھی ہم راستہ میں ہی تھے کہ میں نے سامنے سے آتے ہوئے دو نوجوانوں سے سائمن کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے کچھ دیر سوچنے اور خط دیکھنے کے بعد پُر یقین انداز میں جواب دیا کہ ہاں ہم اسے جانتے ہیں۔ اس کا گھر تو آپ پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ وہ دونوں نوجوان ہمارے ساتھ ہو لیے ایک خاکسار کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار ہو گیا۔ اور سائمن کے گھر کا راستہ بتانا شروع کیا سائمن کا گھر پہاڑ کے اوپر واقع تھا اس کے گھر تک ایک چھوٹی سی پگڈنڈی جاتی تھی خاکسار اس پگڈنڈی سے ہوتے ہوئے جلد ہی سٹیون کے گھر کے قریب جا رکا۔ میرے ساتھی اور دوسرا جوان پیچھے پیدل آ رہے تھے سٹیون (جو دراصل سائمن کا دوسرا نام تھا) کو بلایا گیا۔

وہ ہمیں دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ ہم اس کے لیے بالکل اجنبی تھے۔ اور وہ دل میں سوچ رہا تھا کہ انہیں مجھ سے کیا کام ہو سکتا ہے؟۔

باقی

صفِ دوم کے انصار متوجہ ہوں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ صف دوم (۴۰ سے ۵۵ سال کی عمر) کے انصار عملی کاموں میں خدام کی طرح حصہ لیں۔ اور ایک کام ان کے ذمہ لگایا گیا ہے کہ سائیکل خریدیں۔ سائیکل چلانا سیکھیں سائیکل چلانے کی عادت ڈالیں۔ اور اپنی مجلس کے خدام کے ساتھ مل کر سائیکل سفر پر جائیں وہاں ہر ممکن خدمت خلق بجا لائیں۔ اور قرآن کریم کی اشاعت کے لیے کوشش فرمائیں۔

انصار اور عہدیداران انصار کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس بابرکت تحریک پر بھرپور عمل کریں اور رپورٹ بھجوائیں۔

(نائب صدر صف دوم
انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ کارگذاری بابت ماہ تبلیغ/فروری مرکز میں نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ جلد اپنی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں اور آئندہ کیلئے یہ اہتمام فرمائیں کہ ان کی رپورٹ کارگذاری ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں باقاعدگی سے پہنچتی رہے

رپورٹیں مرکز کے مطبوعہ رپورٹ فارم پر ہونی چاہئیں یہ فارم بذریعہ ڈاک جملہ مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں

(قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لیے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اوّل، دوم اور سوم انعامات

۲۰۰٪، ۱۵۰٪ اور ۱۰۰٪ روپے نقد مقرر ہیں

شرائط درج ذیل ہیں۔

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
۲۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔
۳۔ مضمون ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لیے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

سیکرٹری اشاعت
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
ربوہ فون نمبر ۶۳۸
خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ حکیم نظام جان مرحوم
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
کراچی ۹۲۹/C طارق روڈ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

فون نمبر ۵۳۴

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

نسبت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مایوس و پریشان حالوں

جو کسی بھی تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہوں خالص جرمن اور امریکن ہومیو پیتھک و بایو کیمک ادویات سے سستا اور کامیاب علاج کروائیں۔ ڈاک سے دوا بھیجنے کا مکمل انتظام۔

ہمدردانہ مشورہ، بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹیفک علاج کیلئے پتہ یاد رکھیں

شفا ہومیو پیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال

رحمت بازار۔ ربوہ

موجودہ دور میں جدید ڈیزائن کے زیورات خریدنے یا آرڈر پر بنوانے کا واحد مرکز

نیو پاک جیولرز

(ایئر کنڈیشنڈ)

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد بگلیکس سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۰۹۷۴

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

(ایئر کنڈیشنڈ) پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ برادرز

ربوہ میں الفضل کی تقسیم

ربوہ میں مقامی طور پر روزنامہ الفضل کی تقسیم کے لئے "سلمان نیوز ایجنٹ" گولبازار ربوہ کو نیا ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے کہ دوست کو اخبار کی تقسیم کے سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

(۱) مینیجر سٹ گولبازار ربوہ

(۲) ڈائمنڈ جنرل سٹور الٰہی مارکیٹ گولبازار ربوہ

(محمد اکبر سلمان۔ سلمان نیوز ایجنٹ ربوہ)

تقریب شادی

مکرم انور ندیم صاحب علوی، ایڈووکیٹ ضلع نواب شاہ کی شادی مورخہ ۷/۳/۸۱ بخیر و خوبی انجام پائی۔ بارات ۴ مارچ کو نواب شاہ سے چک نمبر ۳۶ جنوبی ضلع سرگودھا روانہ ہوئی اور ۷/۳/۸۱ کو واپس پہنچی۔ ۹ مارچ کو دعوت ولیمہ ان کے مکان علوی ہاؤس دوڑ ضلع نواب شاہ میں ہوئی جس میں مقامی احباب کے علاوہ ضلع بھر کے احباب جماعت اور دیگر دوست شامل ہوئے۔

مکرم انور صاحب کا نکاح بارہ ہزار روپیہ حق مہر پر محترمہ کوثر جبیں صاحبہ بنت محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ کے ہمراہ قرار پایا تھا اور اس کا اعلان تقریباً دو سال قبل مسجد مہدی ربوہ میں محترم حکیم شیخ خورشید احمد صاحب فاضل نے کیا تھا۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین۔

(نذیر محمد خاں ناظم خدمت خلق ضلع مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

کسٹم سے اپنا بیگیج (BAGGAGE) اور تجارتی سامان کلیئر (CLEAR) کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں

کانٹی نینٹل کارگو سروسز

۱۲۔ ڈی III فلور موٹن داس بلڈنگ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی

درخواست دعا

مکرم چوہدری فیاض احمد صاحب (FAV MOTORS) پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ محمد علی سوسائٹی کراچی کو کار کے حادثہ میں دائیں بازو پر چوٹیں آئیں۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

(عبدالرشید ساٹری کراچی)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

پر تشریف لائیں

فون نمبر ۵۳۴۲۰/۶۸۱۲۶ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷

ربوہ کا پتہ:۔ مکان نمبر ۳/۲ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان) ربوہ۔ دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لائیں

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے
گرس ۲۰۱/۶۰ روپے، بونس ۵ + ۱ ۵
حیوانات کی ادویات کا مفصل
لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر لجر ہومیو) رجسٹرڈ
پاکستان
کراچی - لاہور - ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ ۶۰۲

کار برائے فروخت

ایک عدد ٹویوٹا کرولا اسپورٹس ماڈل ۱۹۷۱ رنگ سرخ نئی اور [illegible] حالت میں حیرت انگیز طور پر کم پٹرول میں زیادہ سفر۔ تاہم [illegible] ٹیپ ریکارڈر ریڈیو، ڈبل پریشر ہارن [illegible] کم قیمت پر برائے فروخت موجود ہے۔
پہلے آئیے۔ پہلے لے جائیے
معرفت مسجد
یوٹیلٹی اسٹور گولبازار ربوہ
رجوع فرمائیے

تبدیلی جگہ و نام

ہم اپنے کرم فرماؤں کو مسرت اطلاع کرتے ہیں کہ ہم نے ملی ٹریڈنگ کمپنی کی جگہ تبدیل کر کے شیراز شاپنگ سنٹر نام رکھ دیا ہے اور کالج روڈ سے تبدیل ہو کر اقصیٰ روڈ لنزا ہوٹل کے نیچے آ گئے ہیں۔
مینجر شیراز شاپنگ سنٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمرا شاپنگ سنٹر سرگودھا

شہر کے خوبصورت ترین علاقہ چوک سٹیڈیم روڈ کارنر پر اپنی پسند کی دکان یا دکان کیلئے پلاٹ خریدیئے
بکڈپو، میڈیسن ہاؤس، بیکری، فروٹ شاپ، کریانہ اسٹور دفاتر، جنرل سٹور وغیرہ کسی بھی اچھے کاروبار کے لئے
:- جرأت مندانہ قدم اٹھائیے :-
رابطہ کیلئے
الحمرا اسٹیٹس
۶۹۹/A سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ فون ۳۸۲۲۰

مشہور کاجل

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

کئی سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
ٹرسٹ رجسٹرڈ
احمد ایسٹیٹس
• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

بشیر انجینئرنگ اینڈ سٹریز لمیٹڈ
ایسوشی ایٹس آف
میسرز بشیر اینڈ کمپنی
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے ٹیلیگراف ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)
لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے
سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
ہیڈ آفس: حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۱۳۳۲۲
شاخیں: (۱) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳
(۲) کے ایم سی ۷۷ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری: ۲۲ کلومیٹر (لاہور، شیخوپورہ روڈ) لاہور